Tajdeed o ahya e deen

by Syed Moulana moududi Ra · Language: UR

Summary by booksummaryai.com — https://booksummaryai.com/country/ur/tajdeed-o-ahya-e-deen

Overview

بنیادی اصولوں کی روشنی میں پورے معاشرتی، سیاسی، معاشی اور اخلاقی نظام کی از سر نو تشکیل قرار دیتے ہیں۔
کی تجدید اور احیاء ضروری ہے۔ وہ تجدید کو محض ظاہری اصلاحات یا رسوم کی تبدیلی نہیں سمجھتے بلکہ اسے دین کے
دین اسلام ایک زندہ اور متحرک نظام ہے جسے ہر دور میں نئے چیلنجز کا سامنا ہوتا ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اس
فکر میں تجدید اور احیاء کے تصور کو گہرائی سے بیان کرتی ہے۔ اس کتاب میں مولانا مودودی نے یہ واضح کیا ہے کہ
تجدید و احیائے دین مولانا سید ابوالاعلی مودودی رحمہ اللہ کی ایک اہم تصنیف ہے جو اسلامی

نافذ کرنے کا ایک جامع لائحہ عمل بھی پیش کرتی ہے، جس کا مقصد ایک صالح اسلامی معاشرہ اور ریاست کا قیام ہے۔
حل پیش کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ یہ نہ صرف ایک نظریاتی بحث ہے بلکہ عملی طور پر دین کو زندگی کے ہر شعبے میں
مسلمانوں کو اپنے دین کی حقیقی روح کو سمجھنے، اس کے تقاضوں کو پورا کرنے اور موجودہ دور کے مسائل کا اسلامی
میں پیش کرتا ہے، جو وقت کے ساتھ ساتھ بدعات، خرافات اور غلط تعبیرات کے پردوں میں چھپ جاتا ہے۔ یہ کتاب
منہج پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ مجدد کوئی نیا دین نہیں لاتا بلکہ وہ اصل دین کو اس کی خالص شکل
مولانا مودودی نے اس کتاب میں مجدد کے کردار، اس کی خصوصیات اور اس کے کام کے

Key Takeaways

- محض ظاہری اصلاح نہیں بلکہ اس کے بنیادی اصولوں کی روشنی میں پورے نظام حیات کی از سر نو تشکیل ہے۔
دین کی تجدید کا مطلب
- کے سر پر ایک مجدد کا آنا ایک نبوی پیشین گوئی ہے جس کا مقصد دین کو اس کی اصل شکل میں بحال کرنا ہے۔
ہر صدی
- مجدد کا کام صرف علمی نہیں بلکہ عملی، تنظیمی اور انقلابی ہوتا ہے جو معاشرے میں گہری تبدیلی لاتا ہے۔
- ہے کہ اسلام کو ایک جامع نظام حیات کے طور پر سمجھا جائے اور اسے زندگی کے تمام شعبوں میں نافذ کیا جائے۔
احیائے دین کے لیے ضروری
- بدعات، خرافات اور غیر اسلامی رسوم و رواج سے دین کو پاک کرنا تجدید کا ایک اہم جزو ہے۔
- مقابلہ کرنے کے لیے اجتہاد اور تحقیق کی ضرورت ہے تاکہ اسلامی تعلیمات کو عصر حاضر پر منطبق کیا جا سکے۔
موجودہ دور کے چیلنجز کا
- تجدید کا عمل افراد کی اصلاح سے شروع ہو کر معاشرے اور ریاست کی اصلاح تک پھیلتا ہے۔
- دین کی اصل روح کو سمجھنا اور اسے عملی زندگی میں نافذ کرنا ہی حقیقی کامیابی کی ضمانت ہے۔

Chapter Summaries

تجدید و احیائے دین کا مفہوم

زندگی میں نافذ کرنا ہے۔ یہ باب ان دونوں تصورات کی بنیادی تفہیم فراہم کرتا ہے اور ان کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے۔
اصل شکل میں بحال کرنا ہے جو وقت کے ساتھ مسخ ہو گئی ہو۔ احیاء کا مطلب دین کو دوبارہ زندہ کرنا اور اسے عملی
معنی بیان کرتے ہیں۔ وہ واضح کرتے ہیں کہ تجدید کا مطلب دین میں کوئی نئی بات شامل کرنا نہیں بلکہ اسے اس کی
اس باب میں مولانا مودودی تجدید اور احیاء کے لغوی اور اصطلاحی

تاریخی پس منظر اور ضرورت

تجدید کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔ یہ باب تجدید کی تاریخی اہمیت اور اس کی مسلسل ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔
ہیں کہ انسانی معاشرے میں دین کی تعلیمات سے دوری اور بدعات کا رواج ایک فطری عمل ہے، اس لیے ہر صدی میں
کہ کس طرح ہر دور میں دین میں انحرافات پیدا ہوئے اور پھر مجددین نے آ کر ان کی اصلاح کی۔ وہ اس بات پر زور دیتے
مولانا مودودی اس باب میں اسلامی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے بتاتے ہیں

مجدد کی خصوصیات اور اس کا کام

معاشرے کے مسائل کا گہرا ادراک رکھتا ہے اور انہیں اسلامی اصولوں کی روشنی میں حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
کا مالک ہوتا ہے جو علمی، فکری، اخلاقی اور عملی میدان میں رہنمائی کرتا ہے۔ وہ دین کی اصل روح کو سمجھتا ہے،
کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مولانا مودودی کے مطابق مجدد صرف ایک عالم نہیں ہوتا بلکہ وہ ایک ہمہ گیر شخصیت
اس باب میں مجدد کی تعریف، اس کی صفات اور اس کے کردار

تجدید کے تقاضے اور منہج

سے شروع ہو کر معاشرے اور ریاست کی اصلاح تک پہنچتا ہے، تاکہ دین کو اس کی مکمل شکل میں قائم کیا جا سکے۔
اجتہاد کا احیاء، اور ایک منظم تحریک کا قیام شامل ہے۔ وہ ایک ایسے منہج کی نشاندہی کرتے ہیں جو افراد کی اصلاح
ہیں کہ تجدید کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس میں دین کی بنیادی تعلیمات کی طرف رجوع، بدعات کا خاتمہ،
یہ باب تجدید کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ مولانا مودودی بتاتے

عصر حاضر میں تجدید کا چیلنج

کی ضرورت ہے۔ یہ باب موجودہ حالات میں اسلامی فکر کی رہنمائی اور عملی اقدامات کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔
مادہ پرستی اور فکری انحرافات کا ذکر کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے کس قسم کی تجدید
موجودہ دور کے چیلنجز کا تجزیہ کرتے ہیں جو اسلامی معاشروں کو درپیش ہیں۔ وہ مغربی تہذیب کے اثرات، سیکولرزم،
مولانا مودودی اس باب میں

Themes

- تجدید دین
- احیائے اسلام
- مجدد کا کردار
- جامع اسلامی نظام
- اجتہاد کی اہمیت

Notable Quotes

بنیادی تصور کی وضاحت کرتے ہوئے، اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دین کی اصل تعلیمات کی طرف رجوع کیا جائے۔
جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو چیزیں دین کی اصل روح سے ہٹ گئی ہیں ان کو صحیح جگہ پر واپس لایا جائے۔" — تجدید کے
"تجدید کا مطلب یہ نہیں کہ دین میں کوئی نئی چیز پیدا کی

ہے۔" — مجدد کے کردار اور اس کی جامعیت کو بیان کرتے ہوئے، اس کے عملی اور انقلابی پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے۔
صرف علمی نہیں ہوتا بلکہ وہ ایک ہمہ گیر شخصیت کا مالک ہوتا ہے جو عملی طور پر معاشرے میں انقلاب برپا کرتا
"مجدد کا کام

ہے۔" — اسلام کی جامعیت اور تجدید کے وسیع دائرہ کار کو واضح کرتے ہوئے، اس کے ہمہ گیر پہلو پر زور دیا گیا ہے۔
مکمل نظام حیات ہے اور اس کی تجدید کا مطلب زندگی کے کسی ایک شعبے کی نہیں بلکہ پورے نظام کی اصلاح
"دین اسلام ایک

مسلمانوں کے زوال کی وجہ اور اس کے حل کو بیان کرتے ہوئے، دین کی عملی نفاذ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔
اسے عملی زندگی میں نافذ نہیں کریں گے، اس وقت تک وہ دنیا میں اپنا کھویا ہوا مقام حاصل نہیں کر سکتے۔" —
"جب تک مسلمان اپنے دین کی اصل روح کو نہیں سمجھیں گے اور

Frequently Asked Questions

What is Tajdeed o ahya e deen about?

کہ کس طرح دین کی اصل روح کو وقت کے ساتھ پیدا ہونے والی بدعات اور انحرافات سے پاک کر کے دوبارہ قائم کیا جائے۔
اسلام میں تجدید (دین کی از سر نو بحالی) اور احیاء (دین کو زندہ کرنا) کے تصورات پر بحث کرتی ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے
تجدید و احیائے دین مولانا مودودی کی ایک اہم کتاب ہے جو

Is Tajdeed o ahya e deen worth reading?

کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے، اور عصر حاضر کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک جامع فکری بنیاد فراہم کرتی ہے۔
فکر اور تحریکوں کو سمجھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ یہ مسلمانوں کو اپنے دین کی حقیقی روح اور اس کے تقاضوں
جی ہاں، یہ کتاب اسلامی

Who should read Tajdeed o ahya e deen?

طلباء، دانشوروں اور ان افراد کے لیے جو اسلامی معاشرے میں اصلاح اور تبدیلی کے خواہاں ہیں، یہ ایک رہنما کتاب ہے۔
کتاب ہر اس مسلمان کے لیے ضروری ہے جو اسلامی فکر، تاریخ اور تحریکوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ خاص طور پر علماء،
یہ

How long does it take to read Tajdeed o ahya e deen?

اس کتاب کو مکمل پڑھنے میں تقریبا 4 سے 6 گھنٹے لگ سکتے ہیں، یہ پڑھنے کی رفتار اور فہم پر منحصر ہے۔